نکاح، بے حیائی اور برائیوں سے نجات کا ذریعہ

لیونگ ریلیشن کا تصور معاشرہ کیلئے سم قاتل۔ مولانا سید مدثر احمد قادری نقشبندی ملتانی کا خطاب

حیدرآباد، 22 مئی۔ (راست) نکاح انسان کی فطری ضرورت اور انبیائے کرام کی سنت مبارکہ ہے۔ دنیا میں بیشتر قومیں ایسی ہیں جن کے ہاں نکاح کا کوئی تصور ہی نہیں اور ان کے علاوہ پچھتر فی صد نکاح کو ایک روایت یا رواج کی طرح مانتے ہیں، لیکن اسلام میں نکاح کا نہ صرف حکم دیا گیا ہے بلکہ نکاح کے بے شمار فائدے اور فضیلتیں بھی بیان کی گئیں ہیں اور اس کو ایمان کا اہم حصہ قرار دے کر بے شمار ثواب بھی رکھا گیا ہے۔ نکاح سے بے حیائی اور برائیوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ نکاح سے انسان کی نگاہیں پاک اور خیال وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے۔ ایک ریسرچ کے مطابق نکاح کرنے والے دنیا کے بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں بالخصوص ڈپریشن، ہارٹ اٹیک وغیرہ کی علامتیں ایسے اشخاص میں بہت کم پائی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ مایوسی اور خودکشی جیسی علامتیں بھی ان افراد میں بہت کم پائی جاتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حافظ وقاری سید مدثر احمد قادری نقشبندی ملتانی نظامی اشرفی (فاضل جامعہ نظامیہ، نائب قاضی بہادر پورہ و راجندر نگر) نے جامع مسجد محمدیہ (تول کٹہ) اور مسجد ذاکر النساء (معین آباد) کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ہے نکاح مرد اور عورتوں کو خواتین کو پسند نہیں کرتا کیونکہ رسول اللہ نے بے نکاح مرد اور عورتوں کو ایک جگہ مسکین کہا ہے تو دوسری جگہ شیطان کا بھائی۔ اور آنحضرتؐ نے ماتا پاپ کے فرائض میں فرمایا کہ جب اولاد بالغ ہوجائے تو ان کا نکاح کر دیا کرو۔ یہ حقیقت بیکلہ نکاح کے نال مثول سے اولاد کی بے راہروی کا خطرہ ٹال رہتا ہے۔ شاید یہ بھی ایک وجہ ہے آج کل مسلم معاشرے میں بھی لیونگ ریلیشن شپ جیسا مغربی رواج بڑھتا جا رہا ہے جو کہ سراسر حرام ہے، اس سلسلہ میں ماتا پاپ اور سرپرتوں کو اپنی آئندہ نسل کیلئے نہایت محتاط رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ لیونگ ریلیشن مہذب معاشرے کیلئے سم قاتل اور حرمتوں کو پامال کرنے والی تحریک ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ اللہ کے رسول نے سادگی کے نکاح کو پسند فرمایا ہے۔

مولانا نے رشتوں کے تعلق سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج کل ہمارے معاشرے میں نکاح کے رشتے کے وقت کفو کا خیال نہیں کیا جاتا ہے جو کہ اسلام میں اس کی نہایت تاکید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آئے دن طلاق خلع کی شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رشتوں کے انتخاب کے وقت لوگ صرف روپیہ پیسہ، بارنگ روپ کے پیچھے پڑے ہیں جبکہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ کامیاب رشتہ چاہتے ہو تو دولت یا خوبصورتی یا نسب نہیں بلکہ دینداری کو دیکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لوگ نکاح کو سنت رسول جان کر ادا کر رہے ہیں لیکن نکاح کے ضمن میں غیر مسنون طریقوں کو اختیار کر کے سنت کے ثواب سے محروم نہ ہوں۔ دنیا پر محافل انعقام کو پہونچیں۔ جناب جاوید (متولی وصدر مسجد ذاکر النساء)، جناب عبدالعلیم (صدر جامع مسجد تول کٹہ)، جناب فیاض بعبدالحمید ودیگر عہدے استقبال وشکریہ کے فرائض انجام دئے۔

مسلمانوں کو اللہ اور رسول کی محبت کو دل میں بسانے کی ضرورت

حضرت بندہ نوازؒ کی تعلیمات مشعل راہ۔ مولانا خوشوی شاہ کا بیان

حیدرآباد، 22 مئی۔ (راست) مولانا خوشوی شاہ صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس نے اپنے ایک بیان میں حضرت بندہ نوازؒ کی حیات مبارکہ کارناموں اور آپ کی علمی وادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بحوالہ حدیث صحیح بخاری حضورؐ نے فرمایا جو کا مفہوم یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں (لیکن میرے کام کو انجام دینے والے) میرے خلفاء ہوں گے اور وہ کثرت سے ہونگے چنانچہ ساری دنیا میں سلسلہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ طبقالیہ اکبریہ اویسیہ کے خلفاء نے تبلیغ اسلام اور اشاعت توحید میں زبردست خدمات انجام دیں اور ہزاروں اور لاکھوں انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بنے۔ اُن میں سے ایک سلسلہ چشتیہ کے نامور بزرگ حضرت سید محمد بندہ نوازؒ سیوردازؒ بھی ہیں جو 16 ذیقعدہ کو واصل بحق ہوئے جنکی ساری زندگی اطاعت خدا اور رسول کیساتھ ساتھ لاکھوں انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بنی۔ آپ کی شخصیت کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مشہور مغل شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیرؒ نے جب آپ کی مزار پر حاضری دی تو آپ کی تعریف کرتے ہوئے یہ شعر کہا "نیست کعبہ درد کن جز درگاہ سیوردار..... پادشاہ دین ودنیا تا بد بندہ نواز" آپ کی تعلیمات قرآن وحدیث سے ماخذ ہے۔ آج آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ حضرت بندہ نوازؒ فرماتے ہیں کہ جرت ہے کہ لوگ شرعی مسائل میں خود کو الجھائے رکھتے ہیں لیکن حقتعالی کی محبت انہیں بے چین نہیں کرتی نہ حق تعالی کو (دل کی آنکھ) سے دیکھنے کی کوشش کی جاتی اور نہ کبھی اللہ کی آنکھوں سے اللہ کی محبت میں آنسو نکلتے ہیں۔ مسلمانوں کو اللہ اور اسکے رسول کی محبت کو دل میں بسانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالی ہماری طرف سے حضرت بندہ نوازؒ گیسودراز کو بہترین جزاء عطا فرمائے اور اسکے فیوض وبرکات سے ہمکو مالا مال کرے۔ اور انکی تعلیمات ایمانی پر ہم کو عمل کرنے اور چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقدس سفر حج، گناہوں کو مٹانے اور آخرت کو سنوارنے کا زرّین موقع

تلنگانہ عازمین حج کا 33 واں قافلہ مدینہ منورہ روانہ۔ حج ہاؤز میں اجتماع سے علماء کرام کا خطاب

حیدرآباد، 22 مئی۔ (ایس این بی) حج کا مقدس سفر شہرت، تجارت یا تفریح کیلئے نہیں۔ صرف اور صرف رضائے الٰہی مقصد حیات ہونی چاہیئے۔ یہ مقدس سفر حج دراصل گناہوں کو مٹانے اور آخرت کو سنوارنے کیلئے ہے۔ کعبۃ اللہ کو دیکھنا بھی ثواب ہے۔ طواف کے دوران کعبہ شریف پر جب نظر پڑی تو کثرت سے تلبیہ کا ورد اپنے دلوں اور زبان پر ہونی چاہیئے۔ مناسک حج کو اخلاص اور صدق دل سے کرنی چاہیئے۔ سفر حج صرف اللہ تعالی سے وابستگی کیلئے ہے۔ ان خیالات کا اظہار حج ہاؤز میں 33 واں قافلہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے کیا۔ علماء نے مزید کہا کہ حج کیلئے یہ ضروری ہے کہ احرام باندھنے سے لے کر احرام اتارنے تک ہر جا بھی نیکی وپاکبازی اور امن وسلامتی کی پوری تصویر ہو، وہ ظرافی جھگڑا اور دنگا فساد نہ کرے، کسی کو تکلیف نہ دے یہاں تک کہ بدن یا کپڑوں کی جوں یہاں تک کہ کسی چیونٹی تک کو نہ مارے شکار تک اس کے لیے جائز نہیں کیونکہ اس وقت ہمتن صلح وآشتی اور محسم امن وامان ہوتا ہے۔ حج کمزوروں اور عورتوں کا جہاد ہے، حج مجتاجی کو ایسا دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہ سے کے میل کو، حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے، حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جس کے لیے حاجی استغفار کرے گا